ہوالشافی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہوالکافی

تعارف طبِ اسلامی

اربعہ عناصر پہ قانون مفرد اعضاء کا مکمل فطری علاج

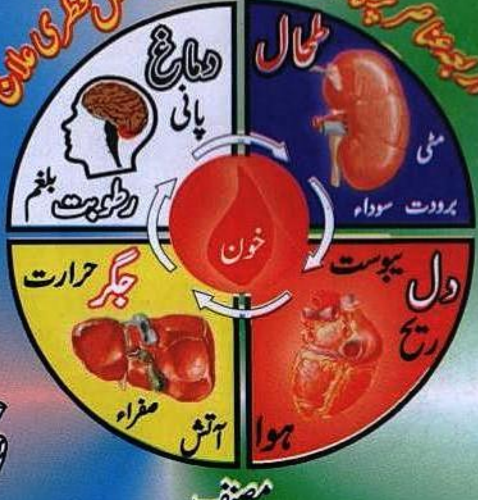

مصنف

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

صدر

انجمن تجدید طب اسلامیہ (رجسٹرڈ) اوکاڑا پاکستان

بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج گلی نمبر 5 (مسجد عمر فاروق والی) سرکی محلہ اوکاڑا (پاکستان)

فون نمبر: 2521231

خوشنویس عبدالستار انجم چوک جامعہ اوکاڑا

آپریشن سے نجات

فطری طریقہ علاج

کینسر، امراضِ دل، بواسیر، گردہ و مثانہ کی پتھری، رسولی، سیاہ و سفید موتیا کا علاج بغیر آپریشن فطری طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ نیز شوگر، بلڈ پریشر، گیس ٹربل، دمہ، ٹی بی، مرگی، السر، ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی اور سی کا علاج بذریعہ طبِّ نبوی ﷺ پاکیزہ اور حلال اشیاء کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ کئی مایوس اور لاغر مریض صحت یاب ہو کر پُر مسرّت زندگی گذار رہے ہیں۔

نوٹ: امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ اس طریقہ علاج کی تعلیم و تربیّت بھی دی جاتی ہے۔ حکیم صاحب نے قرآنی تحقیق سے تمام امراض کی اربعہ عناصر پر تقسیم کر کے علاج میں آسانی پیدا کر دی ہے

رابطہ فرمائیں

حکیم فیض محمد فیض معلم طب اسلامی و بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج

سرکی محلہ گلی نمبر 5 اسٹیشن روڈ اوکاڑا

خوشنویس عبدالستار انجم چوک جامعہ محمدیہ اوکاڑا

قدرتی طریقہ علاج

قرآن وسنت کے اصولوں کے مطابق بغیر آپریشن ہر مرض کا شافی اور مکمل علاج بالغذ اتلاش کر لیا گیا ہے مریض حضرات فکر مند نہ ہوں سستا علاج کیا جاتا ہے۔

باپرہیز اور موقع فراہم کرنے والے مریض صحت یاب ہوتے ہیں۔

حکیم مہتاب احمد ستی

فاضل الطب والجراحت، فاضل طب اسلامی (ایم اے عربی، پنجاب)

0301-5998246, 0333-5728473

فیض الحکمت اسلامی شفاخانہ

شوگو، ٹی بی، دمہ، کینسر، ہائی اور لو بلڈ پریشر، ہیپا ٹائٹس بی اور سی، گردہ مثانہ اور پتہ کی پتھری، رسولی وغیرہ کوئی مرض نہیں، صرف چار انسانی زہروں میں سے ایک زہر کی علامت ہوتی ہے۔

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب .... تعارف طب اسلامی

مصنّف .... حکیم فیض محمد فیض

معاون .... حاجی محمد اکرم

تصحیح وترتیب .... حکیم قاری محمد حشمت اللہ

باراوّل/تعداد 2000

تاریخ اشاعت .... اپریل 2005ء

کمپوزنگ .... خوشنویس عبدالستار انجم اوکاڑا

قیمت : ۔/۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

فیض الحکمت اسلامیہ کالج سر کی محلہ گلی نمبر 5

نزد مسجد عمر فاروقؓ اوکاڑا شہر

توازن سے صحت اور بے اعتدالی سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ انسان میں چار مزاج، چار اخلاط اور چار زہریں ہوتی ہیں۔ ایک وقت میں ایک خلط کی کثرت سے ایک زہر بنتی ہے۔ جس سے مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور غیر طبِ اسلامی کے حامل لوگ ان علامات کو مختلف امراض کا نام دے کر مریضوں کو خوف زدہ کر کے غیر طیّب (ناپاک) کیمیکل اور الکوحل ملی ادویات سے غلط علاج کرتے ہیں اور بالآخر مریض کو لاعلاج قرار دیتے ہیں جو کہ سراسر غیر شرعی طریقہ ہے۔

کسی مریض کو لاعلاج تو درکنار مریض کا حوصلہ پست کرنا بھی جرم ہے کیونکہ حدیث رسول اللہ ﷺ ہے کہ اللہ کریم فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی مرض ایسی پیدا نہیں کی جس کی شفاء نہ ہو۔ اللہ رب العزّت نے ہر بیماری خواہ جسمانی ہو یا روحانی ان سب کا طریقہ علاج اپنے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کے ذریعے سے انسانیت تک پہنچایا ہے۔ جو کہ قرآن وحدیث کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے۔ اب قرآن وحدیث کو سمجھنا، ان میں غور وفکر اور تدبّر کرنا نہ صرف ہماری ذمہ داری ہے بلکہ ہم پر فرض ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝

(سورة محمّد 211 پ26)

پس ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا دلوں پر ان کے قفل لگے ہوئے ہیں۔

طبِ اسلامی کے مطابق بہت سی علامات جن کو نادان لوگ امراض

کہتے ہیں ان سب علامات کا سبب ایک وقت میں صرف ایک خلط (زہر) کی کثرت ہے اس خلط کو مدّ نظر رکھ کر بالضد غذا وعلاج تجویز کریں تو صالح خون پیدا ہوگا۔ جس سے علاماتِ مرض رفع ہو جائیں گی۔ اور مریض انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

اہل علم ودانش پر یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ طبِ اسلامی کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ تاریخ انسانی۔ جناب آدم علیہ السّلام سے لے کر آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تک جتنے بھی نبی وپیغمبر دنیا میں تشریف لائے۔ انہوں نے اپنی اپنی اُمّت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ علم وحکمت سے نوازا۔ جس سے انسانیت کی فلاح ممکن ہوئی۔

اسی طب نبوی ﷺ کو ہمارے استادِ محترم جناب حکیم فیض محمد فیض مدظلہ العالی پوری دنیا پر پھیلانے کے لئے عرصہ پچاس سال سے مصروفِ عمل ہیں۔ اللہ رب العزّت ان کی عمر وصحت میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

ہمارے استادِ محترم جیسی ہستی ہزاروں سال بعد پیدا ہوتی ہے۔ بہت سے علماء، حکما اور طبِ اسلامی سے محبّت رکھنے والے احباب کے پُر زور اصرار پر استادِ محترم کے ملفوظات بعنوان ''تعارف طبِ اسلامی'' حاضرِ خدمت ہیں۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

میرے لئے یہ بات باعثِ فخر ہے کہ استادِ محترم صاحب نے کمالِ شفقت فرماتے ہوئے مجھ جیسے ناکارہ آدمی پر اعتماد کیا اور اپنی سابقہ اور آئندہ تمام

تحریروں پر نظر ثانی اور تصحیح وتجدید کا حکم صادر فرمایا۔

اہل علم حضرات سے میری گذارش ہے کہ اس کتاب میں جہاں کوئی کمی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع کریں اور اس کمی کو استادِ محترم کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔ بلکہ اس کو میری کم علمی پر محمول کیا جائے۔ بندہ اس پر شکر گذار و ممنون ہوگا۔ اور اس کمی کو آئندہ ایڈیشن میں دور کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

حکیم قاری محمد حشمت اللہ

ایم۔اے، ایم۔او۔ایل

مرض کی ابتداء

المعدۃ بیت الداء o معدہ امراض کا گھر ہے۔

عفونتِ معدہ کی وجہ سے انسان کے اندر چار قسم کی زہروں میں سے ایک وقت میں ایک زہر پیدا ہوتا ہے۔ یہ زہریلا مادہ خون میں شامل ہو کر دل پر اثر انداز ہونے کے بعد دیگر اعضاء میں مختلف علامات پیدا کرتا ہے۔

طریقہ علاج: انسان کے اندر چار کیفیات 1 گرمی 2 سردی 3 تری 4 خشکی ہیں۔ ان چار کیفیات میں سے ایک کیفیت (زہر) کی زیادتی ہو جانے پر انسان مریض اور اس کی مدّ مقابل کیفیت کو بڑھا دیا جائے تو مریض تندرست ہو جائے گا۔ یہ طریقہ علاج قرآن حکیم سے اخذ کیا

گیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

1 وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (الانعام 59 پ 7)

اور خشک وتر ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

2 فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ o (سورۃ الرحمن 68 پ 27)

ان میں (جنت کے باغات) میں بکثرت پھل کھجوریں اور انار ہیں۔

3 وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ o (سورۃ والتین 1 پ 30)

اور قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔

ان مثالوں میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ہر ایک مثال میں دو چیزیں بیان کی گئی ہیں۔ جو کہ آپس میں ضد ہیں۔

مثال نمبر 1 میں رطب (تری) یابس (خشکی)۔

مثال نمبر 2 میں نخل (کھجور) گرم اور رمان (انار) سرد۔

مثال نمبر 3 میں انجیر (خشک) اور زیتون (تر)۔

مذکورہ بالا مثالوں سے ہمیں معلوم ہوا کہ تمام امراض کا بالضد علاج حلال اور پاک غذا و دوا سے کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ انسان کی جسمانی و روحانی امراض کا بالضد طیّب اشیاء سے علاج کیا جائے۔ اور ساتھ ہی روحانی علاج متقی مسلمان ہی کر سکتے ہیں جن کی زبان پاک ہو اور شیطانی رسومات سے پرہیز کرتے ہوں، اسلامی احکام پر عمل کرتے ہوں۔

قرآن وسنت سے ثابت ہوا کہ خشکی کا علاج تری، تری کا علاج خشکی پیدا کرنا ہے۔ گرمی کا علاج سردی اور سردی کا علاج گرمی پیدا کرنا ہے۔ لیکن یہ علاج حلال اور پاک غذا اور دوا سے کیا جائے تو اس علاج کو فطری علاج کہا جائے گا۔

نقشہ حسب ذیل ہے

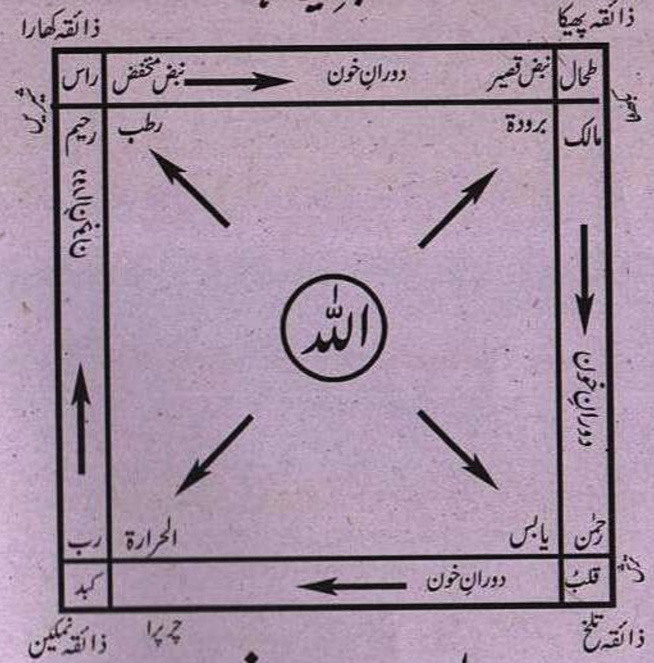

دل اور امراض

جسمانی امراض

دل: فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا (البقرہ 10 پ 1)

ان کے دلوں میں بیماری ہے بڑھا دیا اللہ نے ان کی بیماری کو۔

معدہ میں جب تعفن ہو تو ایک زہر پیدا ہوتا ہے جو خون میں شامل ہو کر دل کو متاثر کرتا ہے۔ اسکے بعد دیگر اعضاء کی طرف جب خون جاتا ہے تو دوسرے اعضاء میں بیماری کا باعث بنتا ہے یہ بیماری کسی آلہ مشین وغیرہ سے دیکھنا ناممکن ہے۔ اس کی تشخیص صرف حاذق حکیم ہی نبض کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ انسان چار عناصر (گرمی، ہوا، مٹی، پانی) سے مرکب ہے۔ انہی کے قدرتی توازن سے صحت اور بے اعتدالی سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ بے اعتدالی کے بعد دوبارہ اعتدال پر لانا صحت ہے۔

روحانی امراض

تمام امور کا اثر دل پر ہوتا ہے۔ رحمتِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ "انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہے تو انسان ٹھیک ہے اگر وہ بیمار ہے تو انسان بیمار ہے۔ خبردار وہ دل ہے"

انسان اگر نیک خیالات رکھے اور نیک کام کرتا رہے تو روحانی وجسمانی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ ورنہ بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرتا رہے۔ جھوٹ وغیبت سے بچے اور مخلوقِ خدا کی بھلائی میں مصروف رہے۔

ہوا: انسانی جسم میں ہوا کا بڑا عمل دخل ہے۔ ہوا دل کو متحرک رکھتی ہے ہوا نہ ہو تو انسان کی موت واقع ہو جائے گی۔

ارشادِ ربانی ہے۔ ''تذھب ریحکم''

اللہ رب العزّت کی طرف سے عطا کردہ ہوا کی دو قسمیں ہیں۔

1 **آکسیجن:** جس سے ہم سانس لیتے ہیں۔ یہ ہوا خون کو صاف اور سرخ رکھتی ہے۔

2 **کاربن ڈائی آکسائیڈ:** (گندی ہوا) اس ہوا سے انسان تنگ ہوتا ہے اسی ہوا سے اللہ رب العزّت مشرکین اور منافقین کو کبھی کبھی سزا بھی دیتا ہے۔

ہوا اور تین مفرد اعضاء کا نظریہ رکھنے والے یونانی حکماء

اصول تو یہ ہے کہ ہر جاندار چار عناصر سے بنتے ہیں۔ گرمی، ہوا، مٹی، پانی۔ ہم تین مفرد اعضاء کا نظریہ رکھنے والوں سے گذارش کرتے ہیں کہ اگر آپ ہوا کو نہیں مانتے تو خود کیسے زندہ ہیں۔ کیا آپ مُردوں کا علاج کر رہے ہیں۔؟ قرآنِ کریم نے انسانی جسم میں ہوا کی تصدیق کر دی ہے۔ اس ہوا کی جسم میں زیادتی سے درد اور بخار وغیرہ کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔

غذا: انسانی جسم میں غذا کی طلب رہتی ہے۔ مگر ارشادِ ربانی ہے۔

کلوا واشربوا ولا تسرفوا ج انه لا يحب المسرفين o

(الاعراف 31پ8)

کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ج وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ o

(سورۃ طٰہٰ 81پ16)

ترجمہ: کھاؤ ہمارا دیا ہوا پاک رزق اور اسے کھا کر سرکشی نہ کرو، ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا۔ اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گر کر ہی رہا۔

1 حدیث پاک میں ہے کم کھانا، کم سونا، کم بولنا عبادت ہے۔

2 مومن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر دو آنت سے کھانا کھاتا ہے۔

اس سے ہمیں چند اصول مل گئے۔

1 پہلے کھانا کھایا جائے۔

2 کھانے کے بعد پانی پیا جائے۔ (پانی نہار منہ نہ پیا جائے)

3 کم کھانا کھایا جائے۔

4 حلال اور پاک کھانا کھایا جائے۔

5 کیمیکل سے پاک کھانا استعمال کیا جائے۔

6 اس کے بعد نیک اعمال کئے جائیں۔

غذا علاج اور مریض

فطری علاج میں 75 فیصد غذا کام کرتی ہے۔ اور 15 فیصد دوا اور 10 فیصد ماحول کا اثر ہوتا ہے۔ غذا میں غذائیت اور کیفیت ہے اس کا کچھ حصہ بدن میں جمع ہو کر مکمل اخلاط بنتے ہیں۔ دوا میں صرف کیفیت ہے۔ پاک وصاف ماحول، انسانی دماغ اور جسم کی نشو ونمائش کے لئے بے حد ضروری ہے۔

نبض کا علم

حکماء کے لئے نبض کا علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔نبض کے بغیر کسی قسم کی تشخیص ناممکن ہے۔

1 تری کی نبض منخفض نیچے ٹٹولنے سے ملتی ہے۔

2 سردی کی نبض قصیر ایک یا دو انگلی پر کراس کرتی ہے۔

3 خشکی کی نبض مشرف ہے تین انگلیوں پر تیز رفتار سے چلتی ہے۔

4 گرمی کی نبض طویل چار انگلی پر کراس کرتی ہے۔

چار انگلیوں کے پورے جوڑ کر انگوٹھے کی طرف شریان پر رکھیں۔اور اخلاط کے قوام سے معلوم کریں کہ کس خلط کا قوام ہے۔

پانی کی مانند قوام اعصابی رطب ہوگا۔مخاطی بارد سودا، لیسدار ہوگا۔شہد کی مانند خون عضلاتی (یابس) ریح کا ہوگا۔درمیانہ قوام دودھ کی مانند قشری (صفراوی) ہوگا۔

چار کیفیات کے تعلق کو جوڑنے سے آٹھ کیفیات بن جاتی ہیں۔یعنی فاعل اور مفعول۔آٹھ مرکب کیفیات یہ ہیں۔

1	تری سردی	2	سردی تری
3	سردی خشکی	4	خشکی سردی
5	خشکی گرمی	6	گرمی خشکی
7	گرمی تری	8	تری گرمی

انسانی قویٰ

انسانی بدن میں میں چار قویٰ کام کرتے ہیں۔

1 قوّتِ حیوانی جو دل میں ہے۔(تحریک پیدا کرنے والی)

2 قوّت نفسانی جو دماغ میں ہے۔(تسکین دینے والی)

3 قوّت طبعی جو جگر میں ہے۔(حرارت پیدا کرنے والی)

4 قوّتِ نباتاتی جو تلی میں ہے۔(فرحت دینے والی)

انسانی ڈھانچے کی مفرد اعضاء پر تقسیم

غذا و دوا کے فطری مزاج معلوم کرنے کا طریقہ

اسلامی حکماء کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ غذاؤں اور دواؤں کے فطری مزاج سے واقف ہوں۔فطری طور پر اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کا مزاج، ذائقہ، ساخت، رنگ، خوشبو اور بو کے لحاظ سے مقرر کیا ہے۔

ذائقہ کے لحاظ سے چیزوں کا مزاج

1 ہر میٹھی چیز تر گرم ہے۔
2 ہر نمکین چیز گرم تر ہے۔
3 ہر چرپری کراری چیز گرم خشک ہے۔
4 ہر کڑوی چیز خشک گرم ہے۔
5 ہر ترشی والی چیز خشک سرد ہے۔
6 ہر بے مزہ قدرے ترش (بکھٹی) چیز سرد خشک ہے۔
7 ہر پھیکی چیز سرد تر ہے۔
8 ہر کھاری چیز تر سرد ہے۔

ساخت کے لحاظ سے چیزوں کا مزاج

تمام لیسدار اشیاء کا مزاج سرد ہے۔ جیسا کہ مچھلی اور حیوانات کے پائے لیسدار ہونے کی وجہ سے اپنا مزاج سرد رکھتے ہیں۔ حالانکہ عام طور پر لوگ انہیں گرم خیال کرتے ہیں مزاج پرکھتے وقت مفرد چیز کو اُبال کر ذائقہ چکھیں یا ساخت کو مدِ نظر رکھیں پھر اس کا مزاج آپ کی سمجھ میں آئے گا۔

درمیانی ساخت رکھنے والی اشیاء حرارت رکھتی ہیں۔ جیسے نمک اور سنڈھ وغیرہ۔

آرام سے پس جانے والی اشیاء اپنے اندر رطوبت رکھتی ہیں۔ جیسے الائچی، سونف، تخم گاجر وغیرہ۔

سخت کڑک پیدا کرنے والی اشیاء اپنے اندر خشکی رکھتی ہیں۔ جیسے سمل فار، عقیق اور پتھر وغیرہ۔

رنگ کے لحاظ سے چیزوں کا مزاج

1 سفید رنگ بلغمی ہے۔ 2 سیاہ یا نیلا رنگ سوداوی ہے
3 سرخ رنگ ریح کا ہے۔ 4 زرد رنگ صفراوی ہے۔

خوشبو اور بو کے لحاظ سے چیزوں کا مزاج

اگر آپ بُو اور خوشبو سے مزاج پرکھنا چاہیں۔ تو گڑ تر گرم، دھنیہ سرد، لونگ خشک اور لہسن صفراوی ہے۔ یہ آپ سونگھنے سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ان امور میں آپ ذائقہ، رنگ، خوشبو، بُو اور ساخت کو مدِ نظر رکھ کر مزاج مقرر کر سکتے ہیں ان میں سے جو بات غالب ہو اس پر جڑی بوٹی، غذا اور دوا وغیرہ کا مزاج آپ مقرر کریں۔ (مزید رہنمائی کے لئے ہماری کتاب المفردات الاسلامی کا مطالعہ مفید رہے گا۔)

اشیاء کے خواص پرکھنے کا قاعدہ

کچا آم تُرش ہے۔ خشکی کی علامات پیدا کرتا ہے۔ اس سے اعضاء پھٹنے لگتے ہیں۔ جن سے خون جاری ہوسکتا ہے۔ وہی آم پُختہ ہو کر شیریں ہو جاتا ہے اور اس کا مزاج تر گرم ہو جاتا ہے۔ اور خشکی کی تمام علامات کا تریاق ہے۔

کچا بیر لیسدار سرد خشک ہے۔ گلے میں خرخری اور خام بلغم بناتا ہے سردی

کا بند نزلہ، دمہ اور پھیپھڑوں میں خام بلغم پیدا کر کے سانس کی تنگی کا باعث بنتا ہے۔ پختہ بیر خشک ہو کر مقوی باہ اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔

کچا کیلا سرد غیر ہاضم ہے۔ پختہ کیلا ہاضم تر گرم رطوبت جمع کرتا ہے۔ حابس ہے (خون کو روکتا ہے)

سابقہ حکماء کے قوی ذہن تھے۔ لیکن انہوں نے اپنی کسی بات کو حرفِ آخر نہیں کہا بلکہ انہوں نے بڑی محنت سے مفردات اپنے ذہن سے لکھیں۔ لیکن ہم نے قرآن وسُنّت کے اُصول کو مدِّ نظر رکھ کر مفردات اور دیگر کتابیں تحریر کی ہیں۔ کسی کام میں جب اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کا حکم لاگو ہو جائے تو تمام اصول غیر طبعی چھوڑ کر اسلامی حکم اپنا لیں تو انشاء اللہ آپ دونوں جہاں میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ادویات کے متعلق قدرت کے راز

1 **تر اشیاء:** ان سے رطوبتِ غریزی پیدا ہوتی ہے اور اس سے صالح رطوبت بنتی ہے ان کے مضر اثرات میں زہریلی رطوبت جسم میں سستی، شوگر، کثرتِ بول اور جریان وغیرہ کا پیدا ہونا۔

2 **سرد اشیاء:** (سرد اشیاء برودت پیدا کرنے والی)

سرد اشیاء جسم کو مضبوط اور بدن کو بھرتی ہیں۔ ان کے مضر اثرات میں خدر یعنی سُن ہونا۔

3 **خشک اشیاء:** خشک اشیاء حرکت پیدا کر کے بدن کو سخت کرتی ہیں ان کے مضر اثرات میں اعضاء کا پھٹنا، خون کا بہنا، اندرونِ بدن زخم پیدا ہونا۔

4 **گرم اشیاء:** ان سے بدن میں حرارت غریزی پیدا ہوتی ہے۔ ان سے صالح صفراء پیدا ہوتا ہے۔ جس سے بدن کے زہریلے مواد صاف ہو جاتے ہیں۔

ان کے مضر اثرات میں بدن کا تحلیل ہونا، سوزش اور اورام کا پیدا ہونا۔

مختلف اشیاء کے مزاج

اعصابی رطب (تر)	مخاطی بارد (سرد)
دودھ شیریں تر گرم	انار مفرح سرد خشک
کدو تر سرد	پختہ سیب مفرح سرد خشک
ٹینڈے تر سرد	تربوز سرد تر مفرح
آٹا گندم تر سرد	آلو بخارا سرد خشک
الائچی خورد تر سرد	چاول سرد تر
سونف تخم تر سرد	جَو سرد تر
خربوزہ تر سرد	مکئی سرد خشک
گاجر تر سرد	انجبار سرد خشک

مولی ترسرد	طباشیر سردخشک
شلجم ترسرد	کشنیز سردخشک
حلوہ گاجر ترگرم	تخم کاسنی سرد تر
حلوہ سوجی ترگرم	قمر (چاندی) سرد تر
نمک کھار ترسرد	دم الاخوائن سردخشک
میٹھا سوڈا ترسرد	پھل برگد سردخشک
سردا۔گرما ترسرد	گوند بول سردخشک
عضلاتی یابس (خشک)	**قشری حار (گرم)**
باجرہ سردخشک	پختہ آم شیریں ترگرم
چنے سیاہ خشک سرد	پکا آم قدرے خشک گرم
کریلے خشک گرم	کھجور گرم تر
بینگن خشک سرد	شمس (سونا) گرم خشک
پیاز خشک گرم	ورقیہ گرم خشک
ٹماٹر خشک گرم محرک	مرچ سرخ گرم خشک شدید
لونگ خشک گرم شدید	مرچ سیاہ گرم خشک کم شدید
جائفل خشک گرم شدید	مغاں گرم خشک شدید
کشمش خشک گرم مقوی	زنجبیل گرم خشک
چلغوزہ خشک گرم مقوی باہ	نمک گرم تر
دارچینی خشک گرم کم شدید	تیزپات گرم خشک

لیموں خشک سرد محرک	لہسن گرم خشک
کشتہ فولاد خشک سرد محرک	ہلدی گرم تر مصفی
مربہ آملہ خشک سرد	منقیٰ گرم تر مقوی
پھل جامن خشک سرد	ادرک گرم خشک ہاضم

اسلامی طریقہ علاج

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے مفرد دوا اور غذا سے علاج تجویز فرمائے ہیں۔ بعض دفعہ اس میں کسی ایک دوسری چیز کا اضافہ کیا کہ اس کی افادیت بڑھ جائے اور وہ مزاج پر قائم کر کے استعمال کرائے یہ بھی وحی الٰہی کے ذریعے حاصل ہوئے۔

جو لوگ کمزور، قد چھوٹا اور جسم میں دُبلے رہ جاتے ہیں ان کو غذائیت والی متضاد اشیاء کھلائی جا سکتی ہیں۔ کھجور اور کھیرا، یا کھجور اور کھکڑی کھلائی جائیں حالانکہ یہ دونوں چیزیں متضاد ہیں۔ (گرم اور سرد) کھجور کی حرارت کو کھیرا کی سردی سے معتدل کیا گیا تا کہ بدن میں قوّت جمع ہو جائے۔ ان اشیاء سے جسم بھر جاتا ہے اور قد بھی بڑھتا ہے۔

اسی طرح سے شہد ہر مریض اور کمزور انسان کے لئے مناسب بدرقہ سے کھلانا ہر مرض کے لئے شفاء اور مقوی اثر دوا ہے۔ اسی قاعدہ کے مطابق اور بھی زندہ مثالیں قائم کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً

1 چھوہارے دودھ میں اُبال کر سرد کر کے کمزور مریضوں کو کھلانا

فائدہ مند ہے۔

2 انجیر اور زیتون مقوی بدن ہیں۔ اکٹھے کھلائے جاسکتے ہیں۔

3 مغز اخروٹ دودھ سے کھلانا مقوی بدن اور خون پیدا کرنے والی غذا ہے۔

4 چنے اور باجرے کی نمکین روٹی پکا کر دودھ سے کھلانا مقوی باہ، سرعتِ انزال کے علاوہ مقوی بدن اور استرخائی (جسم کا ڈھیلا پن) علامات کا شافی علاج ہے۔

5 دیسی گھی کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ شہد اور دیسی گھی جسم میں جذب کرانا غیر طبعی بڑھاپے اور تمام امراض کا شافی علاج ہے۔

6 شہد اور قدرتی نمک دنیا بھر کی تمام ادویات سے عظیم غذائیت والی دوائیں ہیں ہر غذا کے بعد یا ویسے بھی نمک ڈال کر شہد کا شربت پلانا ہر مرض کا شافی علاج ہے کیونکہ چار انسانی زہروں کا تریاق نمک اور شہد ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال کے بعد شریانوں اور وریدوں کو صاف کر دیتا ہے۔ دیسی گھی کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ شہد اور دیسی گھی جسم میں جذب کرانا غیر طبعی بڑھاپے اور تمام امراض کا شافی علاج ہے۔

☆☆☆☆☆☆

مرکباتِ اسلامی

عضلاتی یابس (خشک)

1 **عضلاتی ملین**: ثنا مکی، ہلیلہ زرد ہم وزن آنتوں اور معدے کی عفونت کو تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ بلغمی اور سوداوی زہریلے مواد کو خارج کرتا ہے۔

2 کلونجی 10 تولہ، لونگ 3 تولہ سفوف بنا لیں (شدید) 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں حیوانی روغن اور خشک غذا کھلانا مفید ہے۔

3 **عضلاتی**: کلونجی 10 تولہ، مغز جائفل 3 تولہ سفوف بنا لیں فوائد مندرجہ بالا۔

عضلاتی معجون: مربہ آملہ، ترپھلا مدبر، مغز چلغوزہ ہر ایک 5 تولہ چھوہارے مقشر 15 تولہ باریک کر کے شہد ملا کر معجون بنا لیں۔ بلغمی مشینی علامات پر مفید ہے خوراک 6 ماشہ صبح وشام کھلانا قلبی محرک ہے۔

قشری حار (گرم)

1 **مسہل**: مغز جمال گوٹہ 1 تولہ قدرتی نمک 5 تولہ سفوف بنا لیں۔ خوراک 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

2 کلونجی، تخم تارامیرا ہم وزن سوداوی زہریلے مواد کو صاف کرنے میں

مجرب ہے۔

3 ترقنہ (سُنڈھ، مرچ سیاہ، مغاں) سوداوی لیسدار زہریلی عفونت کو معدہ سے صاف اور ہضم کو تیز کرتا ہے

4 کلونجی اور ناگ کیسر ہم وزن سفوف بنا کر 1 تا 2 ماشہ شہد کے شربت سے کھلانا سوداوی زہر کا تریاق ہے۔

5 **جوارش:** کھجور مقشر 1 کلو، ناگ کیسر 5 تولہ، زنجبیل 2 تولہ، سفید زیرہ 5 تولہ سحق کر کے جوارش شہد میں بنائیں۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ صالح حرارت بنانے میں مجرب ہے۔

اعصابی رطب (تر)

1۔ **مسہل ملین:** گودا املتاس، ثنا مکی، ملٹھی ہم وزن جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ دائمی قبض کے لئے مفید ہے۔ نیز سوزش اورام اور استسقاء پر مفید ہے۔

2۔ گُٹھ شیریں 10 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، تخم گاجر 5 تولہ، قند سفید 10 تولہ سفوف بنا کر صبح وشام خشکی والے مریض کو کھلانا مفید ہے۔ خوراک 1 تا 6 ماشہ ہمراہ دودھ۔

3۔ قلمی شورہ، نمک کھار اور سوڈا بائیکارب ہم وزن ملا کر 1 تا 3 ماشہ کھلانے سے گردہ اور مثانہ کی پتھری خارج کرنے اور پتہ کی گلٹیاں تحلیل کرنے

میں مجرب ہے۔

4۔ **لبوب:** کھجور اعلیٰ قسم مقشر 1 کلو، مربہ گاجر 1 کلو، قسط شیریں 1 پاؤ، الائچی خورد 5 تولہ سحق کر کے شہد میں بنائیں۔ لبوب کبیر سے ہزار درجہ بہتر ہے اور غیر طبعی بڑھاپا رفع ہو کر بدن جوانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

مخاطی بارد (سرد)

1 **مسہل:** سقمونیا 1 تولہ۔ گل سرخ 5 تولہ، سنا مکی 5 تولہ سفوف بنا لیں خوراک 1 تا 2 ماشہ

صفراء کے رکے ہوئے مادے کے اخراج کے لئے مجرّب ہے۔

1۔ **معجون مفرح:** مربہ سیب 1 کلو، تخم کاسنی 5 تولہ، گلقند 10 تولہ الائچی خورد 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ، کشنیز 3 تولہ تمام ادویات باریک کر کے ملا لیں 6 ماشہ شربت انجبار یا شربت دینار سے کھلائیں۔ صفراوی جلی ہوئی خلط کے لئے تریاق اور مولد خون ہونے کی وجہ سے مقوی اثر ہے اور بدن کو بھرتی ہے۔

2۔ انجبار، سرد چینی ہم وزن سفوف بنالیں۔ 1 تا 3 ماشہ شربت صندل سے کھلانا ضعفِ قلب اور صفراوی علامات پر مفید ہے۔

3 سنگِ جراحت، گوند کیکر ہم وزن حابس قابض دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ کسی بھی عضو سے خون کے اخراج کو روکتا ہے۔

4 پھل برگد، گل کیکر سرد خشک دوا مغلظ منی ہے۔ صفراوی مزاج کے لئے

مفید ہے۔

اسی طریقہ سے بہت سے مرکبات بنائے جاسکتے ہیں۔ یہ چار اخلاط کو درست کرنے میں کامیاب ہیں اور بہت سے فوائد کے حامل ہیں۔

مسلمانوں سے گذارش

یہود ونصاریٰ کا ایجاد کردہ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی طریقہ علاج غلط ہے۔ مزاج اور اخلاط کو جاننا ان کے بس کی بات نہیں۔ اُن کے تمام تشخیصی آلات تجارتی ہتھکنڈے ہیں۔ ان سے خیر کی توقع کرنا مناسب نہیں ہے۔

فطری علاج انبیاء علیہم السلام کا ورثہ ہے۔ شریف اور دیانتدار لوگوں کا فن ہے۔ غریب عوام کا بھلا اسی میں ہے۔ اس فن کو مشرکین نے شیطانی چال میں بدل کر تجارت کی شکل دے دی ہے۔

اگر تمام غیر فطری علاج بند کر دیئے جائیں اور اسلامی طریقہ علاج بالغذا کو ملک بھر میں اپنایا جائے تو پاکستانی گورنمنٹ کو اربوں روپے کی بچت ہوگی۔ اس سے عوام صحت منداور خوشحال ہوسکتی ہے۔

اسلام میں آپریشن کی اجازت نہیں صرف ختنے کرانا، قے کرانا، سنگیاں لگانا، پچھنے لگانا یہی بالا مالا علاج کی اجازت ہے۔ قدرتی نمک گرم پانی میں ملا کر قے کرانا، مسہل سے تنقیہ کرانے سے عفونتِ معدہ صاف ہو جاتی ہے جس سے مریض صحت کی طرف آجاتا ہے۔

مسلمان اپنا اسلامی راستہ نہ بھولیں یہود ونصاریٰ کی سرجری کا کمال نہیں

بلکہ زوال ہے۔ ان کے غلط علاج اور حرام ادویات اور آپریشن سے ہزاروں جانیں تباہ ہورہی ہیں۔

مسلمانو! ہوش میں آؤ طب نبوی ﷺ کو اپناؤ۔ طیّب اور حلال اشیاء کا استعمال کرو۔ اپنے جانی، مالی اور ایمانی نقصان سے بچو۔ دیسی گھی، شہد، کلونجی، کھجور اور قدرتی نمک وغیرہ کے استعمال سے تندرستی اور صحت پاؤ۔ حرام اشیاء میں اللہ تعالیٰ نے شفاء نہیں رکھی۔ حرام اور منشیات میں شفاء کی بجائے بیماری ہے۔ (الحدیث)

افرنگی علاج کے ڈراؤنے خواب

شوگر، ٹی بی، دل کے والو بند ہونا، ایڈز، کینسر، ہائی اور لو بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس بی اور سی، گردوں اور پتہ کی پتھری، اپنڈکس، ہرنیاں، سوزش اورام کو آپریشن (سرجری) ظلم میں بدل دیا گیا ہے۔ جنسی اور جلدی امراض وغیرہ کوئی امراض نہیں ہیں۔ قرآن حکیم اور طب نبوی ﷺ سے بغیر آپریشن علاج بالغذا او بالدوا دریافت کرلیا گیا ہے۔ یہ تمام جسمانی علامات چار عناصر پر تقسیم ہوجاتی ہیں اور چار کیفیات کے بگڑنے کا نام مرض ہے ان کا اعتدال پیدا کرنا صحت ہے۔

طبِ نبوی ﷺ کے اصولوں پر بغیر آپریشن علاج کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پیش کش

ہمارے اسلامی طریقہ علاج کو غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ 1,00,000 روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ با پرہیز اور ہمیں موقع فراہم کرنے والے یقینی صحت حاصل کرسکتے ہیں۔ انجمن تجدیدِ طب اسلامیہ (رجسٹرڈ) اوکاڑا سے ہزاروں شاگرد اس نظریہ سے مستفید ہو چکے ہیں۔ ہمارے ہاں نظریہ طب اسلامی پڑھنے والے کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

ہماری تصانیف درج ذیل ہیں۔

1 کلیاتِ طبِ اسلامی

2 فیض الطب الاسلامی

3 امراض وعلامات کی تقسیم کا چارٹ

4 طبِ اسلامی اور فرنگی چال

5 المفردات الاسلامی

6 تعارف طبِ اسلامی (کتاب ہٰذا)

7 منافع الاعضاء (زیرِ طبع)

8 تشریح الطب الاسلامی (زیرِ طبع)

طب اسلامی

سوہنی سستی فطری طب اسلامی اے
کوئی دسّے ایہدے وچ کی خامی اے ؟
ایہو طبِّ نبوی ﷺ تے رحمانی اے
باقی جو وی طب اے ، طب شیطانی اے
چار عناصر وچ قرآن دے آئے نے
فیض محمد عقدے کھول سنائے نے
پورے جسم دے وچ دل دی سرداری اے
اللہ آکھے ''دل دے وچ بیماری اے''
پکی ٹھکی گل اے ، کاہدا پردا اے
ہر بیماری معدہ پیدا کردا اے
طب اسلامی وچ فیدہ اے ملّت دا
ایلوپیتھی وچ سامان اے ذلّت دا
ایلو پیتھی چال چلائی غیراں نے
طب اسلامی دے وچ ستّے خیراں نے

سچ پچھو تے ایلو پیتھی زحمت اے
طب اسلامی اللہ پاک دی رحمت اے

بیلیا! ناں شیطان دے ہتھے چڑھیا کر
عشقِ نبی ﷺ دے نال قرآن نوں پڑھیا کر

غیراں دے سب کلیے قیدے بھلّن گے
تیرے اُتّے بھید قرآن دے کھلّن گے

شہد، کلونجی، کدو، میتھی کھایا کر
افرنگی دے بیلی ول نہ جایا کر

لاہ کے سٹدے گل چوں طوق غلامی دا
بن جا خادم دل تھیں طب • اسلامی دا

اللہ جنھوں سدھے رستے پاؤندا اے
اس بندے نوں حکمت آپ سکھاؤندا اے

اللہ سوہنے فیض تے کرم کمایا اے
طب اسلامی دا خدمت گار بنایا اے

صابر ، خالد سی تعریف دے قابل نے
فیض ہوریں سبھناں توں ودھ کے کامل نے

سوکھے لفظاں وچ گلاں سمجھاؤندے نے
سمجھن والے دے کجھ پلے پاؤندے نے

''فیض الحکمت کالج'' آپ چلاؤندے نیں
طب اسلامی دے شہکار بناؤندے نے

مکر،فریباں نال اوہ پیسے وٹدے نئیں
طیّب روزی کھاندے جیباں کٹدے نئیں

اللہ کولوں سب دیاں خیراں منگدے نے
ہر اک نوں اسلامی طب وچ رنگدے نے

شام ، سویرے فیض مسلسل جاری اے
طب دی خدمت کردیاں عمر گذاری اے

لیکچر دیندے کدی ناں اکدے تھکدے نے
سچیاں گلاں کہن توں مول نہ جھکدے نے

طب اسلامی دا ایہہ چرچا کر دے نے
اپنی جیبوں سارا خرچا کردے نے

ہر مومن نوں یارب ! سچی حکمت دے
فیض ہوراں دی عمر دے وچ وی برکت دے

طب اسلامی دا جمشید فدائی اے
فیض ہوران نال پکی یاری لائی اے

پروفیسر حکیم جمشید کمبوہ

اپیل

بنام

حکمائے طب اسلامی!

معلم طبّ اسلامی جناب حکیم فیض محمد فیض کی طرف سے اسلامی حکماء حضرات کو اپیل کی جاتی ہے۔

جس طرح للہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے مل کر اسلام کو اجاگر کیا۔ اور دنیا میں **امر بالمعروف و نھی عن المنکر** کی تلقین فرمائی۔ اسی کے سبب قیامت تک مسلمانوں کے لئے راہِ نجات اور دنیا میں کامیابی و کامرانی ہے۔ اسی طرح سے آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ اور صحابہ اکرامؓ کے طرزِ زندگی کو مدّنظر رکھتے ہوئے میں نے اپنی زندگی میں لڑکپن سے لے کر اب تک طب اسلامی جو کہ قرآن حکیم اور طبِ نبوی ﷺ میں سے طیّب اشیاء کے ساتھ بغیر آپریشن علاج بالغذا پیش کیا۔ اور اس کو عملی

جامہ پہنا کر علماء حضرات اور اطباء اور نوعمر امّت مسلمہ کو یہ پاک طب اسلامی کا علم بغیر کسی معاوضہ کے سکھایا جا رہا ہے۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مذہب اسلام اور طب اسلامی کو اجاگر کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ طیّب اشیاء کے ساتھ بغیر آپریشن علاج کیا جائے اور مزاج و اخلاط کی درستگی سے بہت ہی آسانی سے مریض کے باورچی خانہ سے سستا علاج کیا جائے۔

میری طرف سے تمام شاگردوں کو نصیحت کی جاتی ہے کہ اپنی پوری زندگی اصولِ طبِ اسلامی کو اجاگر کرنے کے لئے وقف کر دیں۔ اگر اس میں کوئی کنجوسی کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ مجرم ٹھہرائے جائیں گے۔ جس طرح طبِ یونانی کا صحیح علم حکماءَ کی لاعلمی اور کوتاہیوں کی وجہ سے فنا ہوا۔ اسی طرح طب اسلامی کے علم کو اجاگر کر کے افرنگی علاج کو فنا کیا جائے۔ تا کہ امتِ مسلمہ ناحق قتل ہونے سے بچ جائے۔

لہٰذا طب اسلامی عوامی بھلائی کے لئے اجاگر کرنا ہوگی۔ فی زمانہ افرنگی طریقہ علاج سے غیر طبعی، حرام ادویہ کے ساتھ وقتی سہارا دے کر لوگوں کا ابدی نقصان کیا جا رہا ہے۔ اور امتِ مسلمہ کی صحت اور ایمان پر قینچی چلائی جا رہی ہے اور اُمّتِ مسلمہ مزید اُن کے شیطانی پنجوں میں جکڑی جا رہی ہے۔

اس کا مقابلہ صرف اور صرف طبِ اسلامی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

اسلام نہ تو کسی بڑے آپریشن کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی حرام ادویہ و اغذیہ کھانے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے برعکس جتنے بھی طریقہ علاج موجود ہیں وہ

غلط ہیں ۔ انشاء اللہ طب نبوی ﷺ قیامت تک چلتی رہے گی ۔ کیونکہ جب تک قرآن حکیم کے حروف موجود ہیں ۔ اوراس میں کسی زیر، زبر کی تبدیلی نہ ہوسکے گی ۔ اسی طرح طبّ نبوی ﷺ کے اصولوں میں بھی کوئی تبدیلی نہ ہوسکے گی ۔ کیونکہ طبّ اسلامی قرآن وحدیث سے اخذ کی گئی ہے۔

کنجوسی کرنے والے حکماء کو دنیا میں رزق کی تنگی ،جسمانی اور روحانی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں ۔ جولوگ عوام کونقصان پہنچا کر اپنا ذاتی مفاد مدنظر رکھتے ہیں ۔انہیں دونوں جہاں میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

جس دن سے میں نے طبِ اسلامی کواپنایا اور اسے پڑھنا اور پڑھانا شروع کیا اس دن سے اللہ تعالیٰ نے میرے حلال رزق میں برکت عطا فرمائی ہے ۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے بڑے بڑے رئیس عزت کرتے ہیں ۔ انسان کی صحت اور بخشش دین اسلام پر عمل کرنے میں ہے۔

اسی طب اسلامی کے مشن میں بہت سے اسلامی ذہن رکھنے والے اطباء جیسے حکیم محمد خالد رشید صاحب ایم ۔اے (جنرل سیکرٹری) ۔حکیم حاجی محمد اکرم صاحب (سیکرٹری نشرواشاعت) ۔مولانا حکیم حافظ محمد حشمت اللہ صاحب ایم ۔اے اسلامیات وعربی ،ایم ۔او۔ایل ۔ مولانا حکیم حافظ محمد اقبال صاحب ایم ۔اے اسلامیات ۔ صاحبزادہ حکیم محمد سعید صاحب ایم اے اسلامیات ۔ مولانا حکیم عبدالستار صاحب ملتانی ایم ۔اے اسلامیات وانگلش ۔حکیم مہردین صاحب ۔ حکیم حاجی محمد اسلم صاحب ۔حکیم حاجی عمر دراز صاحب ، حکیم محمد سلیمان صاحب (ر) ہیڈ ماسٹر کے ساتھ ساتھ اور بہت سی عظیم ہستیاں ہیں۔

جنہوں نے میرے ساتھ بہت محنت ،لگن ، جذبے اور دلی ہمدردی سے مشنِ طب محمدی ﷺ (طب اسلامی) کوفروغ دینے میں مکمل تعاون فرمایا۔

میں ان کا اور دیگر تمام شاگردوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں جو طب اسلامی کو پاکستان کے کونے کونے میں پھیلا رہے ہیں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں اسی طرح ثابت قدم رکھے اور یہ مشنِ محمدی ﷺ کو اجاگر کرنے میں کامیاب وکامران ہوں ۔ (آمین ثم آمین)

معلّم طبِ اسلامی

حکیم فیض محمد فیض

بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج

صدر انجمن تجدیدِ طب اسلامی رجسٹرڈ اوکاڑا پاکستان